1428

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،29۔دسمبر2011

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جنگلات، ماہی گیری وجنگلی حیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب پبلک سروس کمیشن 2011 (مسودہ قانون نمبر 51 بابت 2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب پبلک سروس کمیشن 2011، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے خدمات وانتظام عمومی نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب پبلک سروس کمیشن 2011 منظور کیا جائے۔

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2011 (مسودہ قانون نمبر 48 بابت 2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2011، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے ٹرانسپورٹ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2011 منظور کیا جائے۔

3۔ مسودہ قانون(ترمیم)زرعی کرم کش ادویات پنجاب 2011(مسودہ قانون نمبر43بابت 2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)زرعی کرم کش ادویات پنجاب 2011،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے زراعت نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)زرعی کرم کش ادویات پنجاب 2011منظور کیا جائے۔

1429

4۔ مسودہ قانون(ترمیم)(سٹینڈنگ آرڈر)پنجاب انڈسٹریل اینڈ کمرشل ایمپلائمنٹ 2011 (مسودہ قانون نمبر38بابت 2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(سٹینڈنگ آرڈر)پنجاب انڈسٹریل اینڈ کمرشل ایمپلائمنٹ 2011،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت وانسانی وسائل نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(سٹینڈنگ آرڈر)پنجاب اندسٹریل اینڈ کمرشل ایمپلائمنٹ 2011منظور کیا جائے۔

5۔ مسودہ قانون(ترمیم)میٹرنٹی بینیفٹ ، پنجاب2011(مسودہ قانون نمبر39بابت 2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)میٹرنٹی بینیفٹ،پنجاب 2011،جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت وانسانی وسائل نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے،فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)میٹرنٹی بینیفٹ، پنجاب 2011منظور کیا جائے۔

6۔ مسودہ قانون(ترمیم)(ایجوکیشن)ورکرز چلڈرن، پنجاب 2011(مسودہ قانون نمبر40بابت 2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(ایجوکیشن)ورکرز چلڈرن ، پنجاب 2011، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت وانسانی وسائل نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(ایجوکیشن)ورکرز چلڈرن ، پنجاب 2011 منظور کیا جائے۔

7۔ مسودہ قانون(ترمیم)(خاتمہ)نظام جبری مشقت پنجاب 2011(مسودہ قانون نمبر42بابت2011)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(خاتمہ)نظام جبری مشقت 2011، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت وانسانی وسائل نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(خاتمہ)نظام جبری مشقت 2011 منظور کیا جائے۔

1430

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

جمعرات،29۔دسمبر2011

(یوم الخمیس،3۔صفر المظفر1433ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز،لاہور میں صبح 11 بج کر 5 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سُوْرَۃُ البَقَرَۃ آیت 286

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چُوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما(286)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بُجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کے آیا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: معزز ممبران! آپ میری بات سنیں۔

وزیراعلیٰ اور وزیر قانون کے وعدہ کے باوجود معزز ممبران حزب اختلاف کو ترقیاتی فنڈز کی عدم دستیابی

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! مجھے معلوم ہے۔ آپ میری عرض سن لیں۔ آپ جو حکم فرمانے لگے ہیں ہم اس کے لئے تابعدار ہیں۔ لاء منسٹر صاحب نے ایک ہفتے کا وعدہ کیا تھا کہ تمام ممبران کو فنڈز ملیں گے اور آپ کو ٹیلیفون آئیں گے تو کسی ممبر کو فنڈ کے لئے نہیں کہا گیا۔ ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ چیف منسٹر جو وعدہ کرتے ہیں وہ پورا نہیں ہوتا اور جو لاء منسٹر نے پورے House کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ ایک ہفتے کے اندر اندر ممبران سے تجاویز مانگی جائیں گی لیکن کسی ممبر کو فون نہیں آیا۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میرے علم میں اب یہ بات آئی ہے۔ اس سے پہلے تو محترم قائد حزب اختلاف نے مجھے نہیں بتایا کہ کس کو ٹیلیفون آیا ہے اور کس کو نہیں آیا۔ بہر حال ان سے بات ہوئی ہے کہ تمام ڈی سی او صاحبان سے کہا گیا ہے کہ وہ معزز ممبران کو فون کر کے ترقیاتی سکیمیں لے لیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات محترم قائد حزب اختلاف لابی میں، باہر یا آپ کے چیمبر میں بیٹھ کر بھی کر سکتے تھے۔ اس مرحلہ پر جیسا کہ آپ کے علم میں ہے۔۔۔

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! اس House میں انہوں نے وعدہ کیا تھا۔ اب ایک ہفتہ گزر چکا ہے آج ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ رکھی گئی وہ کینسل کی گئی اور ہمیں کسی نے نہیں بتایا۔ اسی طرح چیزیں bulldoze ہوتی ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ یہ ہو گیا، وہ ہو گیا اور لابی میں آکر بات کر لیتے ہیں یا آپ کے دفتر میں بات کر لیتے ہیں۔ انہوں نے House میں وعدہ کیا تھا کہ ایک ہفتے کے اندر آپ کو فون آئیں گے اور تجاویز مانگی جائیں گی۔

جناب سپیکر: میں نے ساڑھے نو بجے کے لئے آپ تمام حضرات کو اطلاع کرائی تھی۔ میں نے اپنے office کو کہا تھا اور وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ ہم نے سب کو اطلاع کرائی ہے۔ آپ تشریف نہیں لائے۔

رانا صاحب! انشاء اللہ کل اجلاس ہو گا تو آپ صبح مکمل رپورٹ لے کر آئیں گے کہ کن کن حضرات سے ڈی سی او صاحبان نے رابطے کئے ہیں اور ان کی طرف سے کیا جواب آیا ہے، آیا کسی نے ان کو لکھ کر منصوبہ جات دیئے ہیں یا نہیں؟ یہ ساری مکمل رپورٹ آپ لے کر آئیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ ڈویلپمنٹ سکیموں کی نشاندہی اس House کی کارروائی کا حصہ نہیں ہے۔ میں یہ بالکل واضح طور پر بتادوں کہ یہ ڈویلپمنٹ سکیمیں ہیں، ہم ان کو وہاں پر accommodate کرنا چاہتے ہیں لیکن اس طرح کی دھونس سے نہیں کرنا چاہتے۔ اگر انہوں نے اس طرح کی دھونس سے کام لینا ہے تو پھر یہ جو کرنا ہے وہ کر لیں۔ ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں۔ ایسے نہ کہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): انہوں نے جو سانپ نکالنے ہیں وہ نکال لیں۔

جناب سپیکر: مجھے بات کرنے دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): یہ سات سات کروڑ روپیہ لے کر بیٹھے ہیں۔ یہ پہلے قوم کو سات سات کروڑ روپے کا حساب دیں۔

جناب سپیکر: اس کی ہمارے ساتھ commitment نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): کیا وفاقی حکومت نے باپ دادا کی جاگیر بیچی ہے؟ انہوں نے ناجائز اسلحہ کے لائسنس پکڑا دیئے ہیں کہ یہ بدمعاشی کریں۔ یہ لوگوں کو لائسنس دیں۔ اس قسم کی دھونس نہیں چلے گی۔ یہ ان کی غلط فہمی ہے کہ یہ نہیں کرنے دیں گے اور وہ نہیں کرنے دیں گے۔ انہوں نے جو کرنا ہے وہ کر لیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! میں آپ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہوں گا کہ ہمارے انتہائی معزز ممبر عامر حیات خان روکھڑی جو اس معزز House کے ممبر تھے، وہ رات قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ اس House کی روایات کے مطابق کیونکہ ان کا ابھی تک جنازہ نہیں ہوا اس لئے دعائے مغفرت نہیں ہو سکتی آج کے اجلاس کی بقیہ کارروائی

ملتوی کر دی جائے۔ یہ معزز ایوان عامر حیات خان روکھڑی کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ میری بات سن لیں۔ کیا آپ مجھے بات کرنے دیں گے ؟(قطع کلامیاں)

Order please. Order Please.(قطع کلامیاں)

آپ میری بات تو سنیں۔ آپ تشریف رکھیں۔ میں اس بات کا نوٹس لوں گا۔ آپ مجھے بات تو کرنے دیں۔(قطع کلامیاں)

Order please. Order Please. Order in the House.(قطع کلامیاں)

آپ تشریف رکھیں۔ مجھے ان سے جواب لینے دیں۔(قطع کلامیاں)

جو غلط الفاظ کہے جا رہے ہیں ان کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔(قطع کلامیاں)

مجھے بات کرنے دیں۔ آپ صبر سے کام لیں۔(قطع کلامیاں)

مجھے اپنی بات کرنے دیں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟ بسراء صاحب! Order please. Order Please. Order in the House(قطع کلامیاں)

آپ میری بات سنیں۔ مجھے ان سے بات کرنے دیں۔(قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "غنڈہ گردی نامنظور" کی نعرہ بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "ڈاکو، ڈاکو" کی نعرہ بازی)

آپ تمام ممبران تشریف رکھیں اور مجھے بات کرنے دیں۔ کرنل صاحب! ایسے نہیں چلے گا۔ آپ مجھے بات کرنے دیں۔

چودھری احسان الحق احسن نولاٹیا: جناب سپیکر! پہلے لاء منسٹر کو بات کرنے کی تمیز سکھا دی جائے۔

جناب سپیکر: مجھے اُن سے بات کرنے دیں۔ میں خود اُن سے بات کروں گا۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: جناب سپیکر! آپ ہماری بات تو سن لیں۔

جناب سپیکر: نہیں، میں ایسے نہیں سنوں گا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"نہیں چلے گی نہیں چلے گی، غنڈہ گردی نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

مجھے اپنی بات کا جواب اُن سے لینے دیں۔آرڈر پلیز۔آرڈر پلیز۔I say order in the House

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"بدمعاش وزیر قانون، غنڈہ گرد وزیر قانون" کی نعرہ بازی)

آپ کے یہ الفاظ غلط ہیں لہذا ایسے الفاظ استعمال نہ کئے جائیں۔ براہِ مہربانی اس معزز ایوان کا تقدس پامال نہ کیا جائے۔آپ مجھے اُن سے بات کرنے دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"وزیر قانون کو باہر نکالا جائے" کی نعرہ بازی)

اگر آپ مجھے بات نہیں کرنے دیتے تو آپ کی مرضی ہے مگر اس طریقے سے ہاؤس نہیں چلے گا۔ میں خود اُن سے بات کرتا ہوں۔

چودھری شوکت محمود بسراء (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! وزیر قانون ہمیں دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اُن کو باہر نکالا جائے۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسی بات نہ کریں۔ بسراء صاحب! آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ میری بات سنیں اور پلیز مجھے اپنی بات کرنے دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"غنڈہ گردی نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

کیا آپ مجھے بات کرنے دیں گے ؟ پلیز مجھے بات کرنے دیں۔ میں کتنی serious بات کرنے لگا ہوں مگر بڑے افسوس کی بات ہے کہ آپ مجھے بات ہی نہیں کرنے دے رہے۔

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! آپ وزیر قانون کو ہاؤس سے باہر نکالیں۔

جناب سپیکر: نہیں، میں انہیں باہر کیوں نکالوں ؟ آپ اپنے نعرے لگاتے رہیں آپ کی مرضی ہے۔ اگر آپ کو ایسا کرنا پسند ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "غنڈہ گردی، نامنظور" کی نعرہ بازی)

معزز ممبران! مجھے بات کرنے دیں کیونکہ میں اپنی بات کا جواب اُن سے لینا چاہتا ہوں۔

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): آپ وزیر قانون کو باہر نکالیں۔

جناب سپیکر: ایسے نہیں نکالا جا سکتا کیونکہ وہ ہاؤس کے معزز ممبر ہیں۔ آپ ایسی بات نہ کریں۔

چودھری شوکت محمود بسراء (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہمیں دھمکیاں دی گئی ہیں اور آپ کی توہین کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں اور لابی میں کھڑے ہوئے ممبران بھی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ مجھے اپنی بات کرنے دیں۔ میں نے رانا صاحب سے ہی جواب لینا ہے کیونکہ میں اُن کو درست کرنا چاہتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "غنڈہ گردی نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

چودھری شوکت محمود بسراء (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہمیں دھمکیاں دی گئی ہیں اور آپ کی توہین کی گئی ہے۔

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! اس طرح آپ کی توہین کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: جی، میں اُن سے بات کرتا ہوں لیکن پہلے آپ میری بات تو سنیں۔ مجھے اپنی بات کا جواب لینے دیں۔ معزز ممبران! دیکھیں، میں آپ کا کیس plead کر رہا ہوں مگر آپ کیا کر رہے ہیں؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"وزیر قانون کو باہر نکالو، گندے انڈے کو باہر نکالو اور ضدی بچے کو باہر نکالو" کی نعرہ بازی)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "وزیر اعلیٰ کو طلب کرو" کی نعرہ بازی)

معزز ممبران حزب اختلاف: وزیر اعلیٰ کو طلب کرو۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے صنعت (جناب محمد تجمل حسین): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ تشریف رکھیں۔ راجہ ریاض صاحب! میں اسی بات کا notice لے رہا ہوں لیکن پہلے آپ سب تشریف رکھیں۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ رانا ثناء اللہ صاحب! ہم نے اس ہاؤس میں ان صاحبان سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم آپ کے اسّی لاکھ روپے کے ترقیاتی فنڈز دیں گے۔ یہ بات بھی ہوئی تھی کہ ہم آپ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر تجاویز لے رہے ہیں اور تمام ڈی سی او صاحبان کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ اس میں کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے لہذا آپ مہربانی کر کے کل تک تمام ڈی سی او صاحبان سے یہ مکمل رپورٹ لیں کہ کتنے صاحبان کے ساتھ اُن کا رابطہ ہوا ہے؟ چلیں، آپ کہتے ہیں کہ یہ ہاؤس کی بات نہیں ہے تو ہم نہیں کرتے مگر یہ بات ہاؤس میں ہی ہوئی تھی اور میری موجودگی میں ہی آپ نے یہ بات ہاؤس میں کی تھی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "رانا اقبال صاحب، زندہ باد" کی نعرہ بازی)

جی، تشریف رکھیں۔ رانا صاحب! اس ماحول کو اچھا کرنے کے لئے آپ اپنا کردار اچھے طریقے سے ادا کریں کیونکہ یہ آپ کے ہاؤس کے تقدس کا معاملہ ہے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"سپیکر صاحب تیرے جاں نثار، بے شمار بے شمار" کی نعرہ بازی)

بس ٹھیک ہے۔ آپ کی مہربانی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں کچھ عرض کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں دو چیزوں کے متعلق پورے وثوق اور یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ابھی زندہ باد کے نعرے لگا رہے ہیں تو تھوڑی دیر کے بعد مردہ باد کے نعرے لگیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: وہ لگیں گے اور وہ لگتے رہتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): میں نے اس طرح کے کئی دیکھے ہوئے ہیں اور مجھے ان کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اگر بات کا جواب بات سے نہیں دینا اور بات نہیں سننی ہے تو اس طرح کے شور شرابوں میں میری ساری زندگی گزری ہے اور مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ میں انہیں اچھی طرح سے جانتا ہوں اور یہ بھی مجھے بڑی اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ میں آپ کو دو چیزوں کے متعلق واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ ترقیاتی فنڈز وزیر اعلیٰ کی discretion ہے۔ میں یہ بات واضح کر دوں کہ یہ اس طرح کے شور شرابے اور غنڈہ گردی سے نہیں مل سکتے۔ اس طرح کی غنڈہ گردی اور بدمعاشی سے فنڈز نہیں ملیں گے۔ یہ mutual understanding سے ملیں گے جس طرح سے وزیر اعظم کے پاس اختیار ہے کہ وہ اس House کے کچھ ممبران کو سات، سات کروڑ روپے دے سکتے ہیں اور باقیوں کو نہیں دیتے۔ اسی طرح سے وزیر اعلیٰ کی بھی یہ discretion ہے۔ اسمبلی Rules کے مطابق یہ اسمبلی کی کارروائی کا حصہ نہیں ہے۔ میں نے House کے اندر بات کی ہے کہ یہ mutual understanding کے ساتھ بیٹھ کر بات کریں۔

(اس مرحلہ پر چودھری شوکت محمود بسراء (ایڈووکیٹ) کی جانب سے "غلط ہے، غلط ہے" کی آوازیں)

یہ جو threatening attitude ہے اور جو threatening language ہے تو راناثناء اللہ اس کو نہیں سمجھتا۔ یہ ساری عمر لگے رہیں چاہے یہاں پر دس گھنٹے لگے رہیں۔ یہ threatening attitude میری سمجھ میں نہیں آنے والا اور میں اس کو نہیں میں سمجھ سکا۔ یہ جنرل مشرف مجھے 9 سال سمجھاتا رہا اور پھر بھی میری سمجھ میں نہیں آیا۔ ان کے threatening attitude اور ان کے روّیے کی بنیاد پر کوئی فنڈز نہیں ملیں گے لیکن اگر یہ طریقے کے ساتھ بیٹھ کر بات کریں تو ہم بات کرنے کو تیار ہیں۔ باقی میں نے بات کی ہے اور بات کرنا غنڈہ گردی نہیں ہے بلکہ غنڈہ گردی یہ ہے جو یہ کر رہے ہیں اور یہ اگر غنڈہ گردی کے بل بوتے پر فنڈز لینا چاہتے ہیں تو یہ اپنا زور لگالیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"وزیر قانون کو باہر نکالو" اور "بے شرم بے حیا" کی نعرہ بازی)

جناب سپیکر: میری اپوزیشن کے معزز ممبران سے گزارش ہے کہ آپ تشریف رکھیں اور فکر نہ کریں میں ان کے مسئلے کو خود حل کرواؤں گا۔ (شور و غوغل)

جناب عبدالوحید چودھری: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب عبدالوحید چودھری: جناب سپیکر! آپ نے ان کی language سنی ہے کیونکہ آپ ہمیں ہر وقت یہی کہتے ہیں کہ تہذیب کے دائرے میں رہیں۔ بسراء صاحب کی language آپ نے سنی ہے کہ کیا لفظ استعمال کئے ہیں؟ اگر وہ آج ہمارے وزیر قانون کے بارے میں ایسی language استعمال کریں گے تو ہم ان کے قائدین کو بھی یہاں سکھ کا سانس نہیں لینے دیں گے کیونکہ ہمارے منہ میں بھی زبانیں ہیں اور ہم بھی بات کر سکتے ہیں۔ (شور و غل)

جناب سپیکر: معزز ممبران اسمبلی سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ رانا صاحب! ہمیں معاملات کو خندہ پیشانی سے deal کرنا چاہئے اور آپ نے جو commitment ان کے ساتھ کی ہے، میں نے بھی کی ہے اور میں جانتا ہوں کہ آپ بھی نیک نیتی سے چاہتے ہیں اور مجھے پتا ہے اس بات کا کہ اب تھوڑا سا مسئلہ خراب ہوا ہے لیکن پھر بھی آپ اس معزز ایوان کے ممبر ہیں تو ان کا احترام آپ کو بھی اور مجھے بھی ہے، ہم سب پر ایک دوسرے کا احترام لازم ہے۔ میں راجہ صاحب سے

کہوں گا کہ صبح نو بجے اجلاس ہو گا تو آپ صبح نو بجے میرے چیمبر میں تشریف لائیں گے اور میں وہاں بیٹھ کر آپ سے کچھ گزارشات کروں گا کہ جو آپ کا حق ہے وہ آپ کو دلانے کے لئے میں پوری کوشش کروں گا۔انشاء اللہ

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): جناب سپیکر! لاء منسٹر نے اس House میں وعدہ کیا تھا اور آپ صرف ہم سے وعدہ کر لیں "آپ" کہ میں ہفتے میں آپ کے فنڈز ریلیز کروا دوں گا۔۔۔

جناب سپیکر: میری بات سن لیں راجہ صاحب! میں آپ سے گزارش اور پر زور اپیل کر رہا ہوں کہ آپ کل صبح نو بجے میرے پاس تشریف لائیں اور اللہ کرے گا کہ اس کا بہت اچھا حل نکلے گا۔

لیفٹیننٹ کرنل ((ریٹائرڈ) محمد شبیر اعوان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔آپ تشریف رکھیں کیونکہ اپوزیشن لیڈر صاحب نے بات کر لی ہے۔

سینئر مشیر برائے وزیراعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

سینئر مشیر برائے وزیراعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): شکریہ۔جناب سپیکر! جیسے ابھی آپ نے اپوزیشن لیڈر صاحب سے بات کی ہے تو اگر یہی روّیہ انہوں نے پہلے سے اختیار کیا ہوتا اور آپ کے ساتھ چیمبر میں بیٹھ کر آج مسئلہ discuss کر لیا ہوتا تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔آپ جانتے ہیں کہ اس ایوان میں آتے ہوئے عرصہ ہو چکا ہے۔پہلی مرتبہ 1962 میں آیا اور نویں مرتبہ اب آیا۔ میں نے اس قسم کا رویہ اس اسمبلی میں نہیں دیکھا۔مجھے رونا آتا ہے کہ اس مقصد کے لئے ہم لوگ منتخب ہو کر آتے ہیں کہ "سپیکر زندہ باد اور سپیکر، تیرے جاں نثار، بے شمار، بے شمار" ان کی یہ باتیں آپ کے منصب کو بھی زیب نہیں دیتیں۔ہمارے ساتھ وعدہ ہوا تھا اور اسی اپوزیشن لیڈر صاحب نے، جب یہ ہمارے ساتھ coalition میں تھے۔۔۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ ہم یہ باتیں کل کر لیں گے۔

سینئر مشیر برائے وزیراعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): جناب سپیکر! یہ باتیں on record آنی چاہئیں۔

جناب سپیکر: سردار صاحب! کل وہاں بیٹھ کر بات کر لیں گے۔

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): حضور والا! یہ روّیہ درست نہیں ہے۔ اس طرح سے اسمبلی کا وقار اونچا نہیں ہو رہا بلکہ اس کا وقار گر رہا ہے۔

جناب سپیکر: انشاء اللہ روّیہ ٹھیک کریں گے اور اللہ مستقبل بہتر کرے گا۔

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

قائد حزب اختلاف (راجہ ریاض احمد): شکریہ۔ جناب سپیکر! سردار صاحب فرما رہے ہیں کہ میں نے اس طرح کی اسمبلی نہیں دیکھی تو میں یہ کہتا ہوں کہ اس طرح کا لاء منسٹر بھی انہوں نے نہیں دیکھا ہو گا House میں ہمارے ساتھ وعدہ کیا اور آج یہ کہہ رہے ہیں کہ جو کرنا ہے کر لو۔ سردار صاحب کے علم میں بات لائیں کہ ہم نے وہاں پر بات اٹھائی اور ہم نے یہاں پر بات کی۔ انہوں نے ایک ہفتے کا وعدہ کیا اور آج کہہ رہے ہیں کہ جو کرنا ہے کر لو اور آپ کو بھی دھمکیاں لگا رہے ہیں۔ کیا کبھی کسی لاء منسٹر نے سپیکر کو دھمکیاں لگائی ہیں؟

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ تھوڑی سی تلخی ہوئی ہے۔

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): لاء منسٹر صاحب کی بات کی گئی ہے۔ 1988 میں آپ کے والد صاحب کو اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے۔۔۔

جناب سپیکر: آمین۔

سینئر مشیر برائے وزیر اعلیٰ (سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ): یہاں اسمبلی کے ممبر تھے اور اس وقت پنجاب میں ہماری حکومت تھی، میں نے اسی House سے اپوزیشن کی طرف سے گالی گلوچ کے الفاظ بھی سنے ہیں جو یہاں اسمبلی میں دہرانا زیب نہیں دیتا۔ یہ مقابلہ نہیں ہے اور ہمارے لاء منسٹر صاحب نے آج تک کوئی ایسی نازیبا بات نہیں کی۔

جناب سپیکر: بڑی مہربانی سردار صاحب! اب نہایت افسوس کے ساتھ آپ کو مطلع کر رہا ہوں کہ میانوالی سے ہمارے اس ایوان کے ایک معزز ممبر جناب عامر حیات خان روکھڑی پی پی۔44 آج علی الصبح قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ آج اجلاس کی کارروائی نہیں ہو گی اس لئے اب اجلاس کل جمعتہ المبارک 30۔دسمبر 2011 صبح 9:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔